

کوئی کہ جب ہمارے نبی کا ایک دانت احد میں شہید ہوا اور حضرت اویس قرنیؓ کو جب پتہ چلا کہ میرے محبوب کا ایک دانت ٹوٹا ہے تو انہوں نے اپنا ایک دانت توڑ دیا پھر دل میں آیا کہ ہو سکتا ہے یہ دانت نہ ہو دوسرا ہو تو دوسرا توڑ دیا پھر تیسرا اسی طرح اپنے ۳۲ دانتوں کا توڑ دیا۔ خالی اس غرض سے کہ میرے دانتوں کی مشابہت میرے محبوب جیسی ہو جاوے آج ہم ذرا اپنی ذات پر غور کریں کہ ہم کس کی نقل اتار رہے ہیں۔ آج ہماری زندگی پر افسوس ہے تو بھائیو بزرگو! نبی کا پہلا حق ہم پر نبی سے محبت کرنا، اور دوسرا حق ہے عقیدت یعنی اللہ کے نبی سے صحیح عقیدہ کرنا کہ وہ اللہ کے نبی ہیں اور انکی ہر بات پر ایمان لانا ہمارا فریضہ ہے اگر کسی کو محبت خوب ہے لیکن عقیدت نہیں ہے تو کچھ فائدہ نہیں ہے جیسے ابولہب حضورؐ کے چچا تھے انکو نبی سے کتنی محبت تھی کہ جب اللہ کے نبی دنیا میں تشریف لائے تو ابولہب کی باندی سوہیرا نے آکر ابولہب کو اطلاع دی کہ تمہارے گھر میں تمہارا بھتیجہ پیدا ہوا۔ تو ابولہب حضورؐ کی محبت میں اس باندی کو آزاد کر دیا۔ اور جب اللہ کے نبی چھوٹے تھے تو ابولہب اپنے کندھوں پر لے لیکر گھمایا کرتے تھے اتنی محبت تھی لیکن عقیدت نہیں تھی جسوقت اللہ کے نبی صفا پہاڑ پر ایک اللہ کی طرف بلایا اور یوں کہا کہ میں تمہارا نبی ہوں تو سب سے پہلے ابولہب نے انکار کر دیا اور یہ کہتا ہوا مجلس سے کھڑا ہو گیا کہ محمد تیرا اس ہوتو نے خالی اس لئے ہمکو یہاں پر جمع کیا تھا اتنا کہتا تھا کہ حضرت جبریلؑ فوراً تبت ید الی لب و تب والی سورت لیکر نازل ہوئے کہ محمد ابولہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہو تو اس واقعہ سے کیا معلوم ہوا کہ محبت تو خوب تھی لیکن عقیدت نہیں تھی تو اللہ نے ناکام کیا تو نبی کا ہم پر دوسرا حق نبی سے عقیدت رکھنا، اور تیسرا حق ہے اطاعت۔ اگر محبت بھی ہے اور عقیدت بھی ہے لیکن اطاعت نہیں ہے تو بھی کچھ فائدہ نہیں ہوگا جیسے کہ اللہ کے نبی نے اپنی لاڈلی بیٹی حضرت فاطمہؑ سے صاف کہہ دیا تھا کہ بیٹی اس خیال میں مت رہنا کہ میں نبی کی بیٹی ہوں دنیا میں جو مانگ لیتا ہو وہ مجھ سے مانگ لے۔ آخرت میں تو خالی تیرے نیک اعمال ہی کام آئیں گے اپنی بھوپوں سے بھی فرما دیا تھا کہ بھوپیاں اس خیال میں مت رہنا کہ ہم نبی کی بھوپیاں ہیں دیکھو حضرت ابراہیمؑ نبی ہیں لیکن وہ کل قیامت میں اپنے ابا کو نہیں بچا سکیں گے وہاں تو اپنے اپنے اعمال کام آئیں گے۔ اسلئے بھائیو! اس سے کیا معلوم ہوا کہ نبی کی اطاعت کے بغیر کامیابی نہیں ہے صحابہ میں اطاعت کا کیا جذبہ تھا۔ ایک مرتبہ حضورؐ نے مہر پر کھڑے ہو کر فرمایا کہ صحابہ بیٹھ جاؤ تو حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ جوتے اتارنے کی جگہ پر کھڑے تھے تو وہیں پر بیٹھ گئے جب اللہ کے نبی نے دیکھ لیا تو فرمایا عبداللہ اندر آ جاؤ اندر جگہ خالی ہے۔ پھر فرمایا کہ باہر کیوں بیٹھ گئے تھے تو حضرت عبداللہؓ نے فرمایا کہ میں اس وجہ سے باہر بیٹھ گیا تھا کہ آپ نے حکم دیا تھا کہ بیٹھ جاؤ اگر اس حکم کو میرے کانوں سے سننے کے بعد میرے اندر جانے سے پہلے موت آ جاتی اور کل خدا مجھ سے پوچھتے کہ عبداللہ تیرے کان میں نبی کی آواز پڑی اور تو کیوں نہیں بیٹھا تھا؟ تو میں کیا جواب دیتا؟ یہی صحابی کی اطاعت۔ اور اطاعت میں دو چیزیں ہیں ایک ہے اطاعت اور ایک ہے اتباع۔ اطاعت کہتے ہیں کہ نبی جو کہیں وہ کریں اور اتباع کہتے ہیں کہ جو کریں اس کو کرنا۔ صحابہ میں اطاعت بھی اعلیٰ درجے کی تھی اور اتباع بھی اعلیٰ درجہ کی تھیں۔ ایک صحابی کہہ سکتا ہے کہ میں نے جب بھی آتے تو راستے میں اس مقام پر خاص کر کے جہاں اللہ کے نبی نے قضائے حاجت کے لئے یا دوسری ضرورت کے لئے روکتے تھے وہاں پر یہ صحابی رکتے اس لئے کہ میرے نبی کی اتباع ہو جاوے حالانکہ انکو قضائے حاجت نہ ہوتی تھی۔ خالی اتباع رسول میں رکتے اس سے کیا معلوم ہوا کہ صحابہ میں اطاعت کا جذبہ تو تھا لیکن اسکے ساتھ ساتھ اتباع کا جذبہ بھی تھا اور قرآن کے اندر دونوں کا حکم دیا ہے اور محترم بزرگو یہ تین حقوق ہماری زندگی میں آ جاوے اس کے لئے بہت آسان طریقہ یہ ہے کہ ہمارے زمانے میں جو نبی والی محنت زندگی میں دین لانے کے لئے جو بھل رہی ہے ہم اس میں لگ جاویں۔ اس لئے کہ اسی کام کے لئے ہمارے نبی نے اپنا سر مبارک اور دانت مبارک زخمی کر دیا اور ایسے کام سے اگر ہم کو محبت نہ ہو تو کیا ہم جی کے کام سے نفرت کرتے ہوئے نبی کے محبوب بن سکتے ہیں؟ کبھی نہیں بن سکتے۔ خدا کی قسم نبی کے محبوب بننے کے لئے نبی کے کام سے محبت کرنا ضروری ہے اور اطاعت کے بارے میں اللہ کے نبی نے فرمایا کہ بلغوا عنی ولو آتہ یعنی اگر تم تک ایک آیت بھی پہنچی ہو تو تم امت تک پہنچا دینا۔ بھائیو بزرگو! اس حدیث کے مفہوم سے کیا معلوم ہوا کہ دین کی باتیں امت تک پہنچانا یہ ہمارے نبی کا حکم ہے یہی ہمارے نبی کی حقیقی اطاعت ہے۔ اور نبی کا حکم یعنی دین کی باتیں امت تک پہنچانا یہ دعوت کے بغیر ہو ہی نہیں سکتا۔ اور نبی کی اتباع کس کو کہتے ہیں کہ ہمارے نبی نے جس کام کو کیا اسی کو کرنا حقیقی اتباع